213968- تمباکو نوشی کرنے والے کی نمازِ جنازہ کا حکم

سوال

سوال : تمباکو نوشی کی وجہ مرنے والے شخص کا جنازہ پڑھنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

پہلے سوال نمبر (129692) کے جواب میں گزر چکا ہے کہ تمباکو نوشی کی وجہ سے فوت ہونے والے شخص کو خود کش نہیں کہا جاسکتا ، اگرچہ تمباکو نوشی کی وجہ سے گناہگار ضرور ہوگا؛ کیونکہ بدن پر تمباکو نوشی کی وجہ سے مضر اثرات پڑتے ہیں۔

اور نافرمان شخص جب تک دائرہ اسلام میں ہو اسکی نمازِ جنازہ پڑھی جائے گی۔

چنانچہ "فتاوی اللجنۃ الدائمۃ– پہلا مجموعہ-" (8/412) میں ہے :

"تمباکو نوشی اور نشہ آور اشیاء استعمال کرنے والا شخص مسجد میں باجماعت بھی نماز نہ پڑھتا ہو تو کیا اسکا جنازہ پڑھا جائے گا؟

تو کمیٹی کا جواب تھا : اگر حقیقت ایسے ہی ہے جیسے کہ بیان کی گئی ہے کہ مرنے والا شخص تمباکو نوشی، نشہ آور اشیاء کا استعمال اور مسجد میں باجماعت نماز ادا نہیں کرتا تھا، تو وہ اللہ اور رسول اللہ کا نافرمان ہے، لیکن اپنے اِن گناہوں کی وجہ سے کافر نہیں ہے، بشرطیکہ کہ شراب نوشی کو جائز نہ سمجھتا ہو، اور نمازیں تو پڑھتا ہو لیکن باجماعت ادا نہ کرے، تو ایسے شخص کی نمازِ جنازہ ادا کی جائے گی، اور اسکے ساتھ غسل، تکفین و تجہیز سب کام کئے جائیں گے ، جیسے دیگر مسلمانوں کیساتھ کئے جاتے ہیں" انتہی

اور حقیقت میں نمازِ جنازہ خود کشی کرنے والے پر مطلقا منع نہیں ہے، بلکہ صرف اہل علم اور دیندار حضرات اسکا جنازہ

نہیں پڑھیں گے، تاکہ لوگوں کو اس سے بیزاری، اور نفرت کا سبق دیا جا سکے۔

مزید جاننے کیلئے سوال نمبر (70363)

اور (45617) کا جواب ملاحظہ فرمائیں۔

واللہ اعلم.